



Storybooks Canada

storybookscanada.ca

تسراکما / La chanson de Sakima

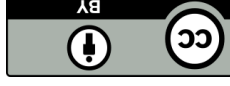
Written by: Ursula Nafula

Illustrated by: Peris Wachuka

Translated by: (ur) Samrina Sana, (fr) Alexandra

Danahy

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>

تسراکما

La chanson de Sakima



✎ Ursula Nafula
 🎧 Peris Wachuka
 📖 Samrina Sana
 🗣️ Urdu / French
 📊 Level 3

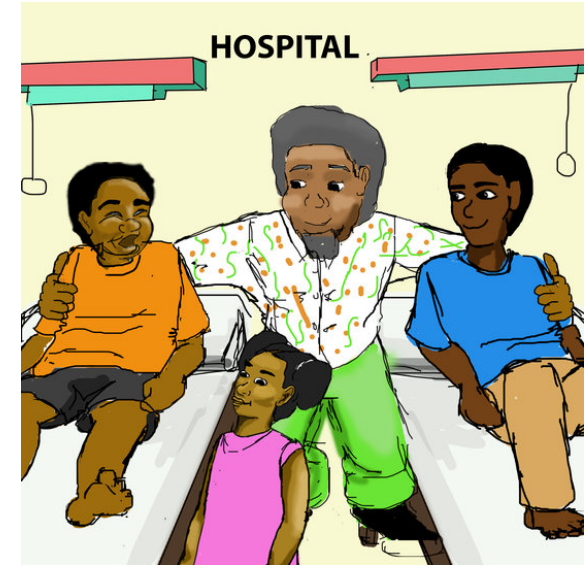




سکیمیا اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

...

Sakima vivait avec ses parents et sa petite sœur, qui avait quatre ans. Ils vivaient sur la terre d'un homme riche. Leur hutte à toit de chaume était située au bout d'un rang d'arbres.



امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکیمیا کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکیمیا کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیمیا کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

...

L'homme riche fut tellement content de revoir son fils. Il récompensa Sakima pour l'avoir consolé. Il emmena les deux garçons à l'hôpital pour que Sakima puisse retrouver sa vue.

À ce moment, deux hommes sont venus en apportant quelque'un sur une civière. Ils avaient trouvé le fils de l'homme riche tabassé et abandonné sur le bord de la route.

...

و آتے آئے وہ کسی کو سہلے سہلے اٹھائے اور لے چھ۔ اہنتی اتر آئی وہ اسی لمحے دو آدمی شہ پر اٹھ کر لے آئے۔ اہنتی خانبہ خانبہ کی سہلے سہلے میں حالت کا جی زبانیہ



Quand Sakima avait trois ans, il est devenu malade et perdu sa vue. Sakima était un garçon avec beaucoup de talent.

...

جب تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اس نے اپنی بینائی کھو دی۔ خانبہ خانبہ نے اسے بہت سے ہنر مند لڑکے دیے تھے۔

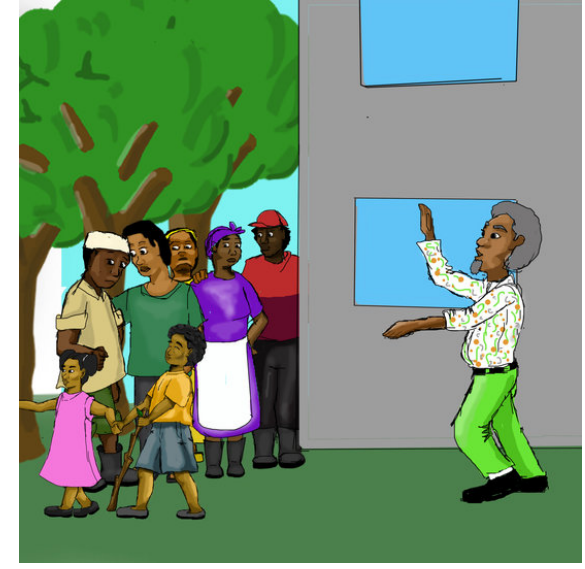




سکیمانے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔
مثال کے طور پر، وہ اپنے گاؤں کے بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا
اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

...

Sakima faisait beaucoup de choses que d'autres garçons de six ans ne faisaient pas. Par exemple, il pouvait se tenir avec les membres plus âgés du village et discuter de questions importantes.



سکیمانے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا
ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاؤ۔

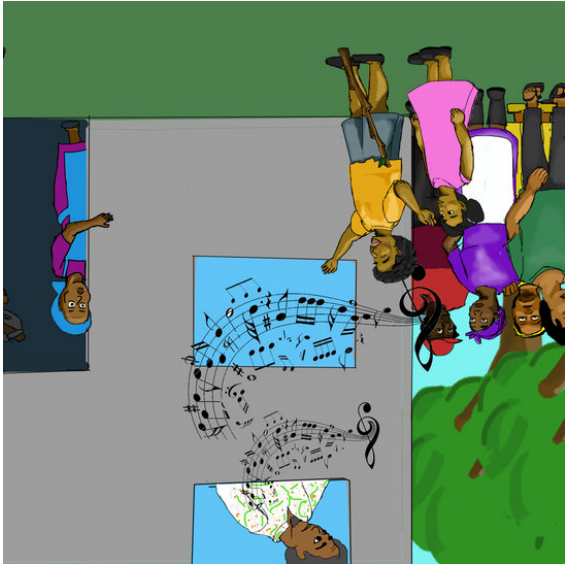
...

Sakima termina de chanter sa chanson et s'apprêtait à partir. Mais l'homme riche sorti en vitesse et dit, « S'il te plait, chante encore. »

Les ouvriers arrêterent ce qu'ils faisaient. Ils écoutèrent la belle chanson de Sakima. Mais un homme dit, « Personne n'a été capable de consoler le patron. Est-ce que ce garçon aveugle pense qu'il pourra le consoler ? »

...

مردوں نے اپنے کام کو روک دیا۔ انہوں نے سکیما کی خوبصورت
گانہ سنی۔ لیکن کون سا شخص اسے سنا سکتا ہے؟ کیا وہ کبھی اپنی
کوریج کرے گا؟



Les parents de Sakima travaillaient chez l'homme riche. Ils quittaient leur maison tôt le matin et revenaient tard le soir. Sakima restait seul chez eux avec sa petite sœur.

...

سکیما کے والدین ایک امیر شخص کے گھر سے
کام لے کر جاتے تھے۔ وہ صبح سویرے
گھر سے چلے جاتے اور شام کو واپس آتے۔ سکیما اپنی
چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا۔

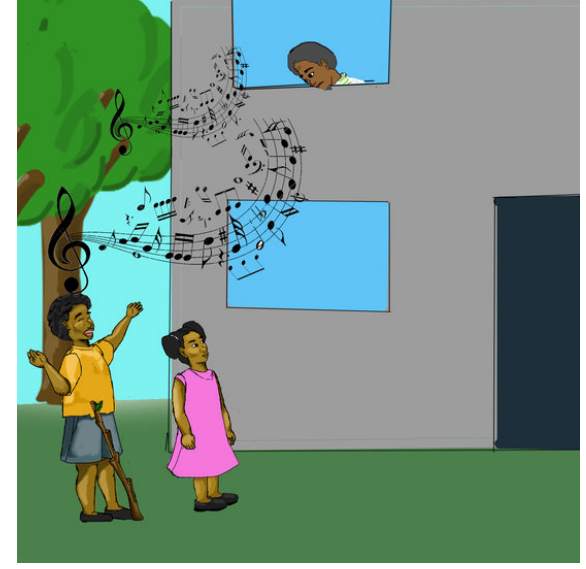




سکیمہ کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا سکیمہ تم یہ
گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟

...

Sakima adorait chanter des chansons. Un jour sa mère lui demanda, « Où apprends-tu à chanter ces chansons, Sakima? »



وہ ایک بڑی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے لگا۔
دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے لگا۔

...

Il se tint sous une grande fenêtre et commença à chanter sa chanson préférée. Lentement, la tête de l'homme riche apparut à travers la grande fenêtre.

Le lendemain, Sakima demanda à sa petite sœur de le mener chez l'homme riche.

...

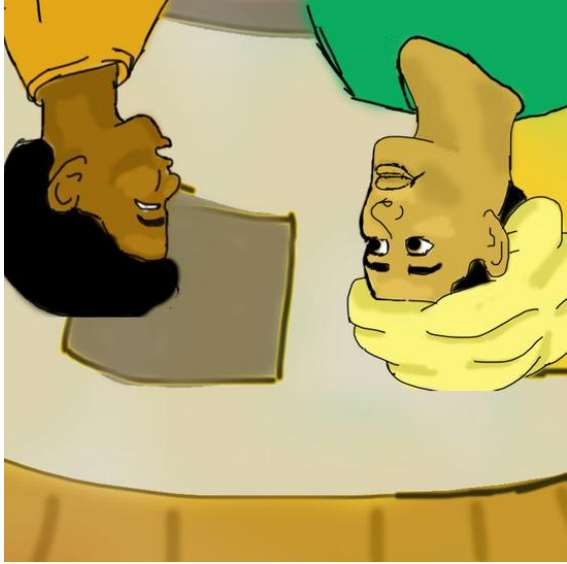
گلہریوں نے اپنی چھوٹی بہن سے اسے اس امیر آدمی کے گھر لے جانے کا کہا،



Sakima répondit, « Elles me viennent tout simplement, maman. Je les entends dans ma tête et ensuite je chante. »

...

میں سن رہی ہوں اور پھر میں گاتی ہوں۔
 گلہریاں جو اب وہاں پہنچتی ہیں، میں انہیں اپنے دماغ





سکیمیا کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک
محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور
اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

...

Sakima aimait chanter pour sa petite sœur, surtout si elle avait faim. Sa sœur l'écoutait chanter sa chanson préférée. Elle se balançait en écoutant la chanson apaisante.



حتیٰ کہ سکیمیا نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے سہارا دیا اُس
نے کہا سکیمیا کے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ
اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

...

Toutefois, Sakima ne démissionna pas. Sa petite sœur l'appuyait. Elle disait, « Les chansons de Sakima me calment quand j'ai faim. Elles calmeront l'homme riche aussi. »

« Je peux chanter pour lui. Il redeviendra peut-être heureux, » Sakima dit à ses parents. Mes ses parents rejetèrent l'idée. « Il est très riche. Tu es seulement un garçon aveugle. Penses-tu vraiment que ta chanson l'aidera? »

...

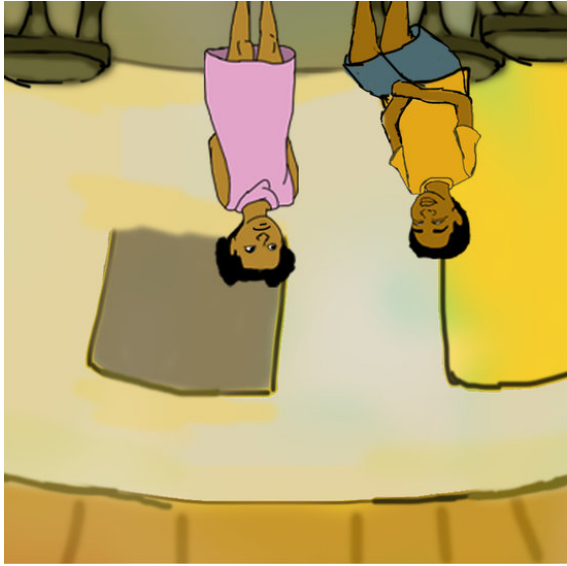
اس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟
اور اس کو ترسنا نہیں تھا کہ بچے کی تمہاری گیتیں سنیں گے۔ وہ کہے اور یہ صحیح جواب تھا کہ بچے اور اس کے والدین کو یہ سننے سے روکنا۔ وہ بہت
معتاد تھے کہ اس کے لئے گانا سنائیں۔ وہ سننے سے روکنا وہ چاہتے تھے جو وہ سننے سے روکنا چاہتے تھے۔ وہ سننے سے روکنا چاہتے تھے۔
اس کے لئے گانا سنائیں۔ وہ سننے سے روکنا چاہتے تھے۔ وہ سننے سے روکنا چاہتے تھے۔



« Peux-tu la chanter encore et encore, Sakima? » sa sœur le suppliait. Sakima acceptait et la chantait encore et encore.

...

اس وقت اس کی بہن نے اس سے کہا کہ وہ گانا سنائے۔ وہ سننے سے روکنا چاہتے تھے۔ وہ سننے سے روکنا چاہتے تھے۔ وہ سننے سے روکنا چاہتے تھے۔





ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔ سکیمما جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

...

Un soir quand ses parents sont revenus chez eux, ils étaient très tranquilles. Sakima savait qu'il y avait un problème.



کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیمما نے پوچھا۔ سکیمما کو پتہ چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔

...

« Qu'est-ce qu'il y a, maman et papa? » Sakima demanda. Sakima apprit que le fils de l'homme riche était disparu. L'homme était très triste et seul.